



زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مدظلہ عالی



نماز اور تربیت

حصہ چہارم

عمر: 6 سے 19 سال

مصنف: طارق محمود (طالب علم درس نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

واٹس ایپ: +92-334-3156552

ای میل: pingtariqmahmood@gmail.com

ترجمان: محمد ثقلین ارشاد (طالب علم درس نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

ای میل: saqlain.irshad0321@gmail.com

ویب سائٹس: www.hidayah.edu.pk اور www.ashjaaruljannah.com

نماز سے متعلق سوال و جواب

سوال 1: میں ایک مسلمان لڑکی ہوں۔ کیا نماز پڑھتے ہوئے میرے ٹخنے (Ankles) چھپے ہوئے چاہئیں؟

جواب: جی ہاں، آپ کے ٹخنے آپ کے ستر (جسم کا وہ حصہ جسے چھپانا ضروری ہے) کا حصہ ہیں۔ اس لیے، نماز کے دوران آپ کے ٹخنے ڈھکے ہوئے چاہئیں۔

سوال 2: میں ایک مسلمان لڑکی ہوں۔ اگر نماز کے دوران میرے ٹخنے نہ چھپے ہوں تو کیا ہوگا؟

جواب: اگر نماز کے دوران آپ کے ٹخنے کھلے ہوں، یا آپ کے ٹخنے اور ٹانگ کا ایک چوتھائی (1/4) سے کم حصہ کھلا ہو، تو آپ کی نماز ہو تو جائے گی لیکن یہ مکروہ (ناپسندیدہ) ہوگی اور ہو سکتا ہے کہ آپ کو گناہ ملے۔



زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مدظلہ عالی



سوال 3: میں ایک مسلمان لڑکی ہوں۔ اگر نماز کے دوران میرے ٹخنے اور ٹانگ کا ایک چوتھائی (1/4) سے زیادہ حصہ کھلا ہو تو کیا ہوگا؟

جواب: آپ کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ آپ کو اپنی ٹانگوں اور ٹخنوں کو ڈھانپنا ہوگا اور اپنی نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

سوال 4: میرا نماز پڑھنے کا اصل مقصد کیا ہے؟

جواب: میں اپنی نماز اس لیے پڑھتا/پڑھتی ہوں تاکہ اللہ ﷻ کو خوش کر سکوں تاکہ وہ مجھے ان شاء اللہ جنت عطا فرمائیں۔

سوال 5: کیا اس بات کی ضمانت ہے کہ جو شخص ساری زندگی نماز پڑھتا رہے اسے جنت ملے گی؟

جواب: نبی کریم ﷺ کی ایک مستند (Authentic) حدیث کے مطابق، جو شخص اپنی ساری زندگی باقاعدگی سے نماز پڑھے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ تاہم، نماز پڑھنے کے ساتھ ساتھ، انسان کو دیگر ضروری فرائض بھی پورے کرنے چاہئیں (جیسے والدین کا احترام کرنا، حج کرنا، زکوٰۃ دینا وغیرہ)۔

سوال 6: کیا مجھے اپنی زندگی اللہ ﷻ کو خوش کرنے کے لیے گزارنی چاہیے، یا مجھے جنت کی دعا مانگتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے؟

جواب: اس دنیا میں آپ کا پہلا اور سب سے اہم کام اللہ ﷻ کو راضی کرنا ہے۔ اگر وہ آپ سے خوش ہیں، تو یہ یقینی ہے کہ وہ آپ کو ان شاء اللہ جنت دیں گے۔ تاہم، آپ کو پھر بھی جنت کے لیے دعا کرنی چاہیے کیونکہ ایسا کرنا سنت ہے۔

سوال 7: کیا مجھے وضو یا نماز تھوڑی تیزی سے یا جلد بازی میں ادا کرنی چاہیے؟

جواب: نہیں، آپ کو اپنا وضو اور نماز پوری توجہ اور سکون (اطمینان) کے ساتھ ادا کرنی چاہیے۔ آپ کو بالکل بھی جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔



زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مدظلہ عالی



سوال 8: فرض کریں کہ میری نماز قضا ہونے میں صرف چند منٹ باقی ہیں۔ کیا تب میں اپنی نماز جلدی میں پڑھ سکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں، آپ پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن اتنی جلدی نہ کریں کہ آپ کو یاد ہی نہ رہے کہ آپ کیا کر رہے ہیں یا کیا پڑھ رہے ہیں۔ اپنی نماز میں آپ کو یہ دھیان رکھنا چاہیے کہ آپ اپنے خالق کے سامنے کھڑے ہیں۔

سوال 9: میں نے اپنی نماز مکمل کر لی لیکن مجھے ایک بار بھی یاد نہیں آیا کہ میں اللہ ﷻ کی عبادت کر رہا ہوں۔ کیا میری نماز قبول ہوگی؟

جواب: صرف اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ قبول ہوگی یا نہیں۔ تاہم، آپ کے لیے بہتر یہ ہے کہ اپنی نماز دہرائیں اور اسے جتنا ممکن ہو توجہ کے ساتھ پڑھیں۔

سوال 10: میں اپنے گھر میں توجہ کے ساتھ نماز پڑھنا چاہتا ہوں۔ اس کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: آپ کو گھر میں نماز پڑھنے کے لیے ایک الگ جگہ مخصوص کرنی چاہیے۔ وہ جگہ آپ کا اپنا ذاتی مصلہ یا جائے نماز ہوگی۔ جب بھی آپ قرآن پڑھنا چاہیں، اللہ کا ذکر کرنا چاہیں، یا نماز پڑھنا چاہیں، تو آپ کو اس جگہ جا کر یہ کام کرنے چاہئیں۔

سوال 11: مجھے اللہ کی عبادت کے لیے خاص جگہ کا یہ خیال پسند آیا۔ اب مجھے یہ جگہ کہاں بنانی چاہیے؟

جواب: یہ ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں لوگوں کا آنا جانا کم ہو، اور ایسی جگہ جہاں آپ اپنی عبادت سے دوسروں کو ڈسٹرب نہ کریں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ بیٹھنے کی جگہ (لاؤنج) میں جگہ بنائیں گے، تو بہت سے لوگ وہاں سے گزریں گے اور پریشان ہوں گے۔ اس لیے، ڈرائنگ روم کا کوئی کونہ، یا اپنا کمرہ، یا کوئی اور ایسی ہی جگہ مخصوص کریں۔

سوال 12: نماز کی ایک قسم ہے جسے سنت موکدہ کہتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟

جواب: موکدہ نمازیں وہ ہیں جو سب سے زیادہ اہم ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے موکدہ نمازیں کبھی نہیں چھوڑیں۔ ان کا موکدہ نماز چھوڑنا بہت ہی کم ہوتا تھا (مثلاً کسی انتہائی مجبوری کی حالت میں)۔



زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مدظلہ عالی



لہذا، اگر آپ موکدہ پڑھیں گے، تو آپ کو بہت بڑا ثواب ملے گا ان شاء اللہ، لیکن اگر آپ انہیں چھوڑ دیں گے، تو آپ گناہگار ہوں گے۔

سوال 13: ٹھیک ہے۔ نماز کی ایک اور قسم ہے جسے سنت غیر موکدہ کہتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟

جواب: غیر موکدہ نمازیں وہ سنت نمازیں ہیں جو موکدہ نمازوں سے کم اہم ہیں۔ نبی کریم ﷺ غیر موکدہ نمازیں باقاعدگی سے ادا کرتے تھے لیکن کبھی کبھی بغیر کسی ظاہری وجہ کے چھوڑ بھی دیتے تھے۔ اگر آپ انہیں ادا کریں گے، تو آپ کو بہت بڑا ثواب ملے گا ان شاء اللہ، لیکن اگر آپ انہیں چھوڑ دیں گے، تو یہ گناہ نہیں ہے۔

سوال 14: یہ سن کر اچھا لگا۔ تو بتائیے کہ پانچ فرض نمازوں اور نماز جمعہ میں کتنی رکعتیں موکدہ اور کتنی غیر موکدہ ہیں؟

جواب: وہ درج ذیل ہیں (انہیں یاد کر لیں):

- فجر (2 موکدہ)
- ظہر (6 موکدہ)
- عصر (4 غیر موکدہ)
- مغرب (2 موکدہ)
- عشاء (4 غیر موکدہ، 2 موکدہ)
- نماز جمعہ (10 موکدہ)

سوال 15: یہ مفید معلومات ہے۔ اب مجھے پانچ فرض نمازوں میں سے ہر ایک کی کل رکعات بتائیں۔

جواب: وہ درج ذیل ہیں:

- فجر: 4 رکعات
- ظہر: 12 رکعات
- عصر: 8 رکعات
- مغرب: 7 رکعات
- عشاء: 17 رکعات



زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مدظلہ عالی



• نماز جمعہ: 14 رکعات

سوال 16: ٹھیک ہے جزاک اللہ خیر۔ مجھے اپنی نماز میں قرآن پڑھنا پسند ہے۔ لیکن میں نے قرآن پاک کی صرف آخری 10 سے 20 سورتیں یاد کی ہیں۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: علماء کہتے ہیں کہ ہر مسلمان کو قرآن پاک کے کم از کم آخری 2 پارے (جزء) حفظ (یاد) کرنے چاہئیں۔ اس کے علاوہ، اگر آپ کر سکیں تو آپ کو پورا قرآن حفظ کرنا چاہیے۔ یہ بہت بڑی سعادت ہے۔

سوال 17: اگر میں حفظ قرآن کر لوں تو مجھے کیا ملے گا؟

جواب: کچھ انعامات یہ ہیں:

آپ کو جنت کا ایک خاص حصہ ملے گا، ان شاء اللہ۔

آپ کو یہ موقع دیا جائے گا کہ آپ جہنم سے 10 مسلمانوں کو نکالیں (اللہ ہمیں محفوظ رکھے) اور انہیں جنت میں داخل کرائیں۔

آپ سے قرآن پڑھنے کو کہا جائے گا۔ جب آپ سورہ فاتحہ سے پڑھنا شروع کریں گے، تو آپ کو جنت ملنا شروع ہو جائے گی۔

جیسے جیسے آپ پڑھتے جائیں گے، آپ کو مزید جنت ملتی جائے گی۔

جب آپ سورہ الناس پر ختم کریں گے، تو فاتحہ سے لے کر اب تک جتنی جنت آپ نے جمع کی ہے، وہ سب آپ کی ہو جائے گی۔

ماشاء اللہ۔

تربیت سے متعلق سوال و جواب

سوال 1: جب میں کیلا کھاتا ہوں، تو اسے دانتوں سے کاٹ کر کھاتا ہوں۔ اسی طرح جب میں کپ کیک کھاتا ہوں، تو اسے دانتوں سے کاٹ کر کھاتا ہوں۔ کیا فنگر فوڈ (ہاتھ سے کھانے جانے والے کھانے) کو اس طرح کھانا ٹھیک ہے؟



زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مدظلہ عالی



جواب: جی ہاں، آپ انہیں اس طرح کھا سکتے ہیں، خاص طور پر چھوٹے سائز کے فنگر فوڈز جیسے فرنچ فرائز، سموسے، ننگٹس، ناچوز، گارلک بریڈ بانٹس، پکوڑے، موزریلا اسٹکس، کپ کیکس وغیرہ۔ تاہم، بڑے سائز کے فنگر فوڈز بھی ہوتے ہیں، جیسے کیلے، پیزا، سینڈوچ، کباب، اسپرنگ رولز، بریڈ رولز وغیرہ۔ بڑے فنگر فوڈز کو دانتوں سے کاٹنا غیر مہذب لگتا ہے۔ اس لیے، اسلام تجویز کرتا ہے کہ پہلے ان بڑے کھانوں کو اپنے ہاتھوں یا کانٹے سے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹیں اور پھر ان ٹکڑوں کو ایک ایک کر کے کھائیں۔

سوال 2: اسلامی کیلنڈر کی تاریخوں کے ساتھ انگریزی حروف (AH) لکھے ہوتے ہیں۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: (AH) کا مطلب ہے ہجرت کے بعد (After Hijrah)۔ "ہجرت" سے مراد پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کا مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف سفر (ہجرت) کرنا ہے۔ ہمارا اسلامی کیلنڈر اسی ہجرت سے شروع ہوتا ہے۔

سوال 3: یہ سن کر اور جان کر اچھا لگا۔ تو، اسلامی کیلنڈر میں کون سے مہینے ہوتے ہیں؟

جواب: اسلامی کیلنڈر میں 12 مہینے ہوتے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

- پہلا مہینہ: محرم
- دوسرا مہینہ: صفر
- تیسرا مہینہ: ربیع الاول
- چوتھا مہینہ: ربیع الثانی
- پانچواں مہینہ: جمادی الاولیٰ
- چھٹا مہینہ: جمادی الثانیہ
- ساتواں مہینہ: رجب
- آٹھواں مہینہ: شعبان
- نواں مہینہ: رمضان
- دسواں مہینہ: شوال
- گیارہواں مہینہ: ذوالقعدہ
- بارہواں مہینہ: ذوالحجہ



زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مدظلہ عالی



سوال 4: کیا مجھے اسلامی تاریخیں استعمال کرنی چاہئیں یا عیسوی (انگریزی) تاریخیں؟

جواب: اپنے سمارٹ فون اور دیگر آلات پر دونوں تاریخیں استعمال کرنے کی کوشش کریں۔ گھر اور دفتر کے روزمرہ کے کاموں کو منظم کرنے کے لیے آپ کو عیسوی تاریخوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ساتھ ہی، آپ کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں (مثلاً بہن بھائیوں، دوستوں، کزنز وغیرہ کے ساتھ) زیادہ سے زیادہ اسلامی تاریخیں بھی استعمال کرنی چاہئیں۔

سوال 5: میں ایک مسلمان لڑکی ہوں، اور میں ایسا ٹراؤزر (پاجامہ) پہننا چاہتی ہوں جس کی لمبائی میرے ٹخنوں سے تھوڑی اوپر ہو۔ اس ٹراؤزر میں میرے ٹخنے اور ٹانگ کا کچھ حصہ ننگا رہتا ہے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

جواب: نہیں، یہ بالکل ٹھیک نہیں ہے۔ اسلام خواتین کو ٹخنے ننگے رکھنے یا ٹانگوں کے حصے دکھانے سے سختی سے منع کرتا ہے۔ یہ حرام ہے، لہذا اگر ہم ایسا کریں گے، تو اللہ ﷻ ہمیں سخت سزا دے سکتے ہیں (استغفر اللہ)۔

سوال 6: بطور مسلمان، مجھے اپنے پاس ہمیشہ کچھ ٹشوز (Tissues) کیوں رکھنے چاہئیں؟

جواب: صفائی کے لیے آپ کو ہمیشہ اپنے پاس کچھ ٹشوز رکھنے چاہئیں۔ مثال کے طور پر، فرض کریں کہ آپ سفر کر رہے ہیں اور آپ کو ایسا ٹوائلٹ استعمال کرنا پڑ جائے جس میں ٹوائلٹ پیپر نہ ہو۔ تب، آپ کے ٹشوز کام آئیں گے۔ آپ اپنے ساتھ ایک رومال بھی رکھ سکتے ہیں۔

سوال 7: مجھے یہ پوچھتے ہوئے تھوڑی شرم محسوس ہو رہی ہے، لیکن میں یہ سمجھنا چاہتا ہوں کہ کپڑے کیسے اتاریں اور نئے کپڑے کیسے پہنیں۔ کیا اس کا کوئی سنت طریقہ ہے؟

جواب: دین سے متعلق کوئی بات پوچھنے میں شرم محسوس نہ کریں۔ سنت طریقہ درج ذیل ہے (ترتیب کے ساتھ):

- اپنے کمرے کا دروازہ بند (لاک) کریں
- اپنے نئے کپڑے اپنے پاس بستر یا نشست پر رکھیں
- یہ دعا پڑھیں: (بسم اللہ الذی لا الہ الاہو)
- بستر پر بیٹھ جائیں



زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مدظلہ عالی



- اپنی پینٹ/جینز/شلوار اتاریں - پہلے بائیں (Left) طرف سے اتاریں، پھر دائیں (Right) طرف سے اتاریں
- اپنی نئی پینٹ/جینز/شلوار پہنیں - پہلے دائیں طرف پہنیں، پھر بائیں طرف پہنیں
- اپنی قمیض (شرٹ) اتاریں - پہلے بائیں طرف سے اتاریں، پھر دائیں طرف سے اتاریں
- اپنی نئی قمیض پہنیں - پہلے دائیں طرف پہنیں، پھر بائیں طرف پہنیں
- نئے کپڑوں پر اللہ کا شکر ادا کریں
- جو کپڑے آپ نے اتارے ہیں انہیں لائڈری (واشنگ مشین) میں یا استری کرنے والی جگہ پر رکھ دیں

سوال 8: مجھے کپڑے بدلنے کا یہ بہترین طریقہ پسند آیا۔ لیکن میں پہلے اپنے سارے کپڑے اتار کر پھر نئے کپڑے کیوں نہیں پہن سکتا؟

جواب: اگر آپ اس طرح کپڑے بدلنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن بحیثیت مسلمان ہمارے لیے بہتر ہے کہ ہم جتنا ممکن ہو باحیا رہنے کی کوشش کریں۔ اس لیے بہتر ہے کہ انہیں ایک ایک کر کے تبدیل کیا جائے جیسا کہ پچھلے جواب میں بتایا گیا ہے۔

سوال 9: کیا میں کھڑے ہو کر کپڑے اتار اور بدل سکتا ہوں؟

جواب: جی ہاں، آپ ایسا کر سکتے ہیں۔ آپ کو گناہ نہیں ہوگا۔ تاہم، بیٹھ کر کپڑے بدلنا زیادہ بہتر ہے۔

سوال 10: نئے کپڑے پہننے کی دعا کیا ہے؟

جواب: وہ درج ذیل ہے:

(الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ)

(ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے میری کسی کوشش یا طاقت کے بغیر یہ عطا کیا۔)



زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مدظلہ عالی



سوال 11: میں کبھی کبھی اپنے پاس موجود پیسوں اور چیزوں پر دل میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں کہ میرے کزنز اور دوستوں کے پاس وہ چیزیں نہیں ہیں جو میرے پاس ہیں۔ تو، کیا اس پر خوش ہونا ٹھیک ہے؟

جواب: ہو سکتا ہے آپ اس بات پر خوش ہو رہے ہوں کہ اللہ ﷻ نے آپ کو یہ چیزیں عطا کیں۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔ آپ کو اس پر خوش اور شکر گزار ہونا چاہیے۔ تاہم، ذہن میں رکھیں کہ آپ خود کو ان لوگوں سے بہتر نہیں سمجھ سکتے جن کے پاس یہ چیزیں نہیں ہیں۔ یہ غرور (تکبر) ہوگا۔ اور تکبر ہمیں قیامت کے دن جنت میں جانے سے روک سکتا ہے (استغفر اللہ)۔ اس لیے، ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ہمیں تکبر سے بچائے۔

سوال 12: اگر میں استطاعت (حیثیت) رکھتا ہوں تو کیا اسلام مجھے بہترین معیار اور اسٹیٹس کے کپڑے پہننے کی اجازت دیتا ہے؟

جواب: جی ہاں، اسلام اچھے معیار کے کپڑے پہننے اور انہیں صاف رکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کا لباس کبھی میلا نہیں ہوتا تھا۔ وہ ہمیشہ صاف ستھرا ہوتا تھا۔ تاہم، آپ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ آپ بہت زیادہ مہنگے کپڑے خرید کر اپنا پیسہ ضائع نہ کریں۔ بہتر ہے کہ اوسط سے اچھے معیار کے کئی کپڑے رکھ لے جائیں۔

سوال 13: ٹھیک ہے یہ اچھی بات ہے۔ میں بہترین کپڑوں اور جوتوں کا ایک جوڑا چاہتا ہوں، لیکن میرے پاس ان کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: آپ کو وضو کرنا چاہیے، پھر 2 رکعت نفل نماز پڑھنی چاہیے اور پھر اللہ ﷻ سے دعا کرنی چاہیے۔ آپ کے دل میں یہ یقین ہونا چاہیے کہ اللہ آپ کو وہ چیز دیں گے۔ اس کے بعد، آپ کو اپنے والدین سے کہنا چاہیے کہ وہ آپ کو کپڑوں اور جوتوں کا یہ جوڑا خرید دیں۔

سوال 14: ٹھیک ہے جزاک اللہ خیر۔ لیکن اگر میرے والدین انکار کر دیں تو؟

جواب: پھر دوبارہ نفل پڑھیں اور پھر ان سے بات کریں۔ اگر وہ دوبارہ انکار کریں، تو پھر اپنے نفل پڑھیں اور پھر ان سے بات کریں۔ اس کے بعد معاملہ اللہ پر چھوڑ دیں۔ اگر یہ آپ کے لیے اچھا ہوا، تو ان شاء اللہ ایک دن آپ کو مل جائیں گے۔ اگر نہیں، تو ابھی ان کا ملنا آپ کے حق میں بہتر نہیں ہے۔ ان شاء اللہ اللہ آپ کو بعد میں عطا فرمائیں گے۔



زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مدظلہ عالی



سوال 15: ٹھیک ہے یہ بہترین مشورہ ہے۔ تو، اگر مجھے یقین ہو کہ مجھے وہ نہیں ملیں گے (مثلاً اگر میرے والد خریدنے کی گنجائش نہیں رکھتے) تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: پھر اپنے دل میں آپ کو یہ کہنا چاہیے: "اگر میرا پیارا اللہ ﷻ نہیں چاہتا کہ مجھے یہ ملیں، تو مجھے یہ نہیں چاہئیں۔ جب بھی وہ مجھے دینا چاہے گا، میں لے لوں گا اور اس کا شکر ادا کروں گا۔"

سوال 16: یہ ایک بہترین نصیحت ہے۔ جزاک اللہ خیر۔ عام طور پر، میری دنیاوی چیزوں میں اضافہ کیسے ہو سکتا ہے، اور اللہ بھی مجھ سے راضی رہے؟

جواب: اگر آپ روزانہ اللہ تعالیٰ کا اس پر شکر ادا کریں گے جو فی الحال آپ کے پاس ہے، تو ان شاء اللہ وہ آپ کو وہ بھی دے گا جو آپ کے پاس نہیں ہے: وہ آپ کی دنیا میں بھی اضافہ کرے گا اور آخرت میں بھی۔

سوال 17: میں جانتا ہوں کہ بہت سے سنت کھانے ہیں، لیکن مجھے کون سے کھانے روزانہ کھانے چاہئیں؟

جواب: آپ کو روزانہ بلا ناغہ دودھ پینا چاہیے۔ یہ سنت ہے۔ یہ آپ کو بہت زیادہ طاقت بھی دیتا ہے۔ آپ کو ہفتے میں کم از کم 3 بار کھجوریں بھی کھانی چاہئیں۔ کھجور بھی سنت غذا ہے۔

سوال 18: کیا میرے لیے "مکہ مکرمہ" اور "مدینہ منورہ" کے بجائے صرف "مکہ" اور "مدینہ" کہنا ٹھیک ہے؟

جواب: جی ہاں، آپ مکہ اور مدینہ کے الفاظ استعمال کر سکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ مسلمانوں کے نزدیک ان دو شہروں کے اعلیٰ مقام کی وجہ سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کہنے کی عادت ڈالیں۔

واللہ اعلم بالصواب